سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾	یقیناً فلاح پاگئے وہ مومن ﴿۱﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾	جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں ﴿۲﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾	اور وہ جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ﴿۳﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾	اور وہ جو زکوٰۃ کے طریقہ پر عامل ہیں ﴿۴﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾	اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۵﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا	سوائے اپنی بیویوں کے یا اُن (عورتوں) کے جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ	ان کی ملک میں ہوں کہ وہ
غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾	(ان سے مباشرت کرنے پر) نہیں ہیں قابلِ ملامت ﴿۶﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو شخص چاہے اس کے علاوہ کچھ اور
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾	سو ایسے ہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں ﴿۷﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور (فلاح پاگئے) وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾	اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں ﴿۸﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾	اور وہ لوگ بھی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۹﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾	یہی لوگ ہیں میراث پانے والے ﴿۱۰﴾
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ	جو وارث ہوں گے فردوس کے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾	وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ﴿۱۲﴾	مٹی کے جوہر سے ﴿۱۲﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۠ ﴿۱۳﴾	پھر بنا کر رکھا ہم نے اس کو نطفہ ایک محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں ﴿۱۳﴾
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً	پھر شکل دی ہم نے نطفہ کو خُون کے لوتھڑے کی
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا	پھر بنا دیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی پھر بنائیں ہم نے
الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ	بوٹی سے ہڈیاں پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ	پھر بنا کھڑا کیا ہم نے اسے ایک دوسری ہی مخلوق،
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	سو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ ﴿۱۴﴾	جو سب سے بہتر تخلیق فرمانے والا ہے ﴿۱۴﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ ﴿۱۵﴾	پھر یقیناً تم کو اس کے بعد ضرور مرنا ہے ﴿۱۵﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾	پھر یقیناً تم قیامت کے دن اُٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿۱۶﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ	اور یقیناً ہم نے بنائے ہیں تمہارے اُوپر
سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾	سات راستے (آسمان)، اور نہیں ہیں ہم عملِ تخلیق سے نابلد ﴿۱۷﴾
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ	اور برسایا ہم نے آسمان سے پانی ایک مخصوص مقدار میں
فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ	پھر اُسے ٹھہرا دیا ہم نے زمین میں
وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ ﴿۱۸﴾	اور یقیناً ہم اس کو واپس لے جانے پر بھی پُوری طرح قادر ہیں ﴿۱۸﴾
فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ	پھر پیدا کیے ہم نے تمہارے لیے اس سے باغات
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا	کھجور کے اور انگور کے لگتے ہیں تمہارے لیے ان باغوں میں
فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ ﴿۱۹﴾	پھل کثرت سے اور اُنہی میں سے تم کھاتے ہو ﴿۱۹﴾

اور ایک درخت ہے جو نکلتا ہے طورِ سینا سے، اُگتا ہے	وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ
تیل لیے ہوئے جو سالن بھی ہے کھانے والوں کے لیے ﴿۲۰﴾	بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾
اور یقیناً تمہارے لیے ہے مویشیوں میں بھی ایک مقامِ غور وفکر	وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ
پلاتے ہیں ہم تم کو اس میں سے جو اُن کے پیٹوں میں ہے	نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا
اور تمہارے لیے اُن میں بہت سے اور فائدے بھی ہیں	وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ
اور اُنہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۲۱﴾	وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾
اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو ﴿۲۲﴾	وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾
اور بے شک بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
سو کہا اس نے اے میری قوم ! عبادت کرو اللہ کی	فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۲۳﴾	مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾
تو کہا اُن سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے	فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اس کی قوم میں سے، نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تم ہی جیسا	مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
یہ چاہتا ہے کہ برتری حاصل کرے تم پر	يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ
اور اگر چاہتا اللہ (پیغمبر بھیجنا) تو اُتارتا فرشتوں کو (پیغمبر بنا کر)	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ
نہیں سُنا ہم نے ایسا (بشر کا پیغمبر ہونا)	مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا
اپنے آباؤ اجداد کے وقتوں میں بھی ﴿۲۴﴾	فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾
بات کچھ نہیں ہے مگر یہ کہ اس شخص کو جنون لاحق ہو گیا ہے	اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ
سو انتظار کرو اس کے بارے میں کچھ مُدت ﴿۲۵﴾	فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	نوحؑ نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما
بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾	وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿۲۶﴾
فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ	پھر وحی بھیجی ہم نے اُس کی طرف کہ بناؤ ایک کشتی
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ	ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق پھر جب آجائے
اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا	ہمارا عذاب اور اُبل پڑے تنور تو بٹھالو اس میں
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ	ہر قسم کے جانوروں میں سے جوڑا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو بھی
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ	سوائے اُن کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے اُن میں سے
وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ	اور کچھ نہ کہنا تم مجھ سے اُن لوگوں کے متعلق جو
ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾	ظالم ہیں یقیناً وہ غرق ہو کر رہیں گے ﴿۲۷﴾
فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ	پھر جب سوار ہو جاؤ تم اور وہ سب جو تمہارے ساتھ ہیں
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	کشتی پر تو کہنا شکر اس اللہ کا جس نے
نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾	نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو ظالم ہیں ﴿۲۸﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا	اور دُعا کرنا اے میرے مالک! اتارنا مجھ کو برکت والی جگہ
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اور تو ہی ہے بہترین جگہ دینے والا ﴿۲۹﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں
وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾	اور یقیناً ہم آزمائش تو کر کے ہی رہتے ہیں ﴿۳۰﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾	پھر پیدا کیے ہم نے ان کے بعد دوسرے دور کے لوگ ﴿۳۱﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	پھر بھیجا ہم نے ان میں بھی ایک رسُول انہی میں سے
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ	(یہ پیغام دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾	کوئی معبود اس کے سوا ۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖ	اور کہا اُن سرداروں نے اس کی قوم میں سے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا آخرت کی پیشی کو
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	حالانکہ خوشحالی عطا کی تھی ہم نے اُنہیں دنیاوی زندگی میں
مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ	”نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی تم ہی جیسا“
يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ	کھاتا ہے وہی کچھ جو کھاتے ہو تم
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور پیتا ہے وہی کچھ جو پیتے ہو تم ﴿۳۳﴾
وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ	اور اگر کہیں اطاعت کرلی تم نے ایک بشر کی جو تمہارے ہی جیسا ہے
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾	تو یقیناً تم اندریں صُورت ضرور گھاٹے میں پڑ جاؤ گے ﴿۳۴﴾
اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا	کیا یہ کہتا ہے تم سے کہ جب مر جاؤ گے تم اور بن جاؤ گے مٹی
وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾	اور ہڈیاں تو یقیناً تم نکالے جاؤ گے (قبروں سے)؟ ﴿۳۵﴾
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	ناممکن ہے! بالکل ناممکن!
لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾	ایسا ہونا جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۳۶﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نہیں ہے زندگی مگر یہی ہماری دُنیاوی زندگی
نَمُوْتُ وَنَحْيَا	اسی میں ہم مرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾	اور نہیں ہیں ہم ہرگز اُٹھائے جانے والے ﴿۳۷﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ	نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی جس نے گھڑا ہے اللہ پر
كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝٣٨	جھوٹ اور نہیں ہیں ہم کبھی اس کی بات ماننے والے ۝٣٨
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي	اس نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما
بِمَا كَذَّبُونِ ۝٣٩	وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ۝٣٩
قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ۝٤٠	ارشاد ہوا! قریب ہے کہ ضرور ہو کر رہیں گے یہ نادم ۝٤٠
فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ	سو آلیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے وعدۂ برحق کے مطابق
فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ	تو بنا دیا ہم نے انہیں خس و خاشاک
فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝٤١	سو دوری ہے رحمت سے ظالم لوگوں کے لیے ۝٤١
ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ۝٤٢	پھر پیدا کیں ہم نے ان کے بعد اور دوسری قومیں ۝٤٢
مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا	نہیں آگے بڑھ سکتی کوئی قوم اپنے وقتِ مقرر سے
وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝٤٣	اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۝٤٣
ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّ مَا جَاءَ	پھر بھیجے ہم نے رسول اپنے، پے در پے۔ جب بھی آیا
أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ	کسی اُمت کے پاس اس کا رسول تو انہوں نے جھٹلایا اُسے
فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا	سو بھیجتے چلے گئے ہم (ہلاک کر کے) ایک اُمت کو دوسری کے پیچھے
وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ	اور بنا دیا ہم نے اُن کو افسانہ
فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٤٤	سو پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ۝٤٤
ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ	پھر رسول بنا کر بھیجا ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ کو
بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝٤٥	اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی سند دے کر ۝٤٥

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِ فَاسْتَكْبَرُوا	فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف سو تکبّر کیا اُنھوں نے
وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾	اور وہ تھے ہی سرکشی کرنے والے لوگ ﴿٤٦﴾
فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ	سو کہنے لگے کیا ہم ایمان لائیں ان دو آدمیوں پر
مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ﴿٤٧﴾	جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور اُن کی قوم ہماری غلام ہے ؛ ﴿٤٧﴾
فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا	پس اُنھوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو سو (آخرکار) ہو گئے وہ
مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾	ہلاک ہونے والوں میں سے ﴿٤٨﴾
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ	اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾	تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿٤٩﴾
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ	اور بنایا ہم نے ابنِ مریم کو اور اُن کی ماں کو
آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ	ایک نشانی اور پناہ دی ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر
ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾	جو رہنے کے قابل تھی اور (جس میں) چشمے بہ رہے تھے ﴿٥٠﴾
يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ	(اور حکم دیا ہم نے ہر دور میں) اے پیغمبرو! کھاؤ پاک چیزیں
وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا	اور کرو نیک کام ۔ یقیناً میں ان (اعمال) سے جو
تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾	تم کرتے ہو خُوب واقف ہوں ﴿٥١﴾
وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً	اور بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی ملّت ہے
وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ ہی سے ڈرو ﴿٥٢﴾
فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ	مگر کر لیا لوگوں نے اپنے دین کو باہم ٹکڑے ٹکڑے
كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾	ہر گروہ اس پر جو اُن کے پاس ہے مگن ہے ﴿٥٣﴾

فَذَرۡهُمۡ فِیۡ غَمۡرَتِہِمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۵۴﴾	سو رہنے دو اُنہیں ڈوبا ہوا اپنی غفلت میں ایک وقت خاص تک ﴿۵۴﴾
اَیَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّہُمۡ بِہٖ	کیا یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو مدد دیے جا رہے ہیں ہم ان کو
مِنۡ مَّالٍ وَّ بَنِیۡنَ ﴿ۙ۵۵﴾	مال و اولاد سے ﴿۵۵﴾
نُسَارِعُ لَہُمۡ فِی الۡخَیۡرٰتِ ؕ	گویا ہم سرگرم ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں ؟
بَلۡ لَّا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾	ہرگز نہیں بلکہ، یہ سمجھتے نہیں ﴿۵۶﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ ہُمۡ مِّنۡ خَشۡیَۃِ رَبِّہِمۡ	حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے
مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿ۙ۵۷﴾	لرزتے رہتے ہیں ﴿۵۷﴾
وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿ۙ۵۸﴾	اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں ﴿۵۸﴾
وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ بِرَبِّہِمۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿ۙ۵۹﴾	اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے ﴿۵۹﴾
وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡتُوۡنَ مَاۤ	اور وہ لوگ جو دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی
اٰتَوۡا وَّ قُلُوۡبُہُمۡ وَجِلَۃٌ	دیتے ہیں اس حال میں کہ اُن کے دل کانپتے رہتے ہیں
اَنَّہُمۡ اِلٰی رَبِّہِمۡ رٰجِعُوۡنَ ﴿ۙ۶۰﴾	اس خوف سے کہ یقیناً اُنہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۶۰﴾
اُولٰٓئِکَ یُسٰرِعُوۡنَ فِی الۡخَیۡرٰتِ	یہی ہیں وہ لوگ جو دوڑنے والے ہیں بھلائیوں کی طرف
وَ ہُمۡ لَہَا سٰبِقُوۡنَ ﴿۶۱﴾	اور یہی ہیں جو بھلائی کو سب سے آگے بڑھ کر پالینے والے ہیں ﴿۶۱﴾
وَ لَا نُکَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا	اور نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر
وُسۡعَہَا وَ لَدَیۡنَا کِتٰبٌ	اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے
یَّنۡطِقُ بِالۡحَقِّ	جو بیان کرتی ہے (ہر ایک کا حال) بالکل ٹھیک
وَ ہُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۲﴾	اور لوگوں پر بہر حال ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۶۲﴾

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ	مگر ان کے دل غافل ہیں اس (بات) سے اور ان کے پاس
اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾	اور بہت سے کام ہیں اس کے علاوہ جو وہ کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ	یہاں تک کہ جب ہم مبتلا کریں گے اُن کے خوشحال لوگوں کو
بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾	عذاب میں تو وہ بلبلا اُٹھیں گے ﴿٦٤﴾
لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾	(کہا جائے گا) مت چلّاؤ آج ۔ یقیناً تم کو ہم سے کوئی نہیں بچاسکتا ﴿٦٥﴾
قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	یقیناً میری آیات پڑھ کر سُنائی جاتی تھیں تمہیں
فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾	تو تم اُلٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے ﴿٦٦﴾
مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ	اپنے گھمنڈ میں مبتلا رہتے ہُوئے ،
بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾	اس پر پھبتیاں کستے ہُوئے ، بے ہودہ بکواس کرتے تھے ﴿٦٧﴾
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ	کیا پھر کبھی نہیں غور کیا اُنھوں نے اس کلام پر ؟
اَمْ جَآءَهُمْ مَّا	یا آئی ہے اُن کے پاس کوئی ایسی بات جو
لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾	نہیں آئی تھی ان کے پہلے آباؤ اجداد کے پاس ؟ ﴿٦٨﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ	یا نہیں پہچانتے ہیں یہ اپنے رسُول کو
فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾	اس لیے یہ اس سے بدکتے ہیں ؟ ﴿٦٩﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ	یا یہ کہتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے ؟ نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ
جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ	آیا ہے وہ ان کے پاس حق لے کر اور اُن کی اکثریت
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾	حق کو ناپسند کرتی ہے ﴿٧٠﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ	حالانکہ اگر پیروی کرنے لگے حق ان کی خواہشاتِ نفس کی
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	تو فساد برپا ہو جائے آسمانوں میں اور زمین میں
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ	اور اُن میں جو اُن کے درمیان ہیں، نہیں بلکہ
اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ	لائے ہیں ہم اُن کے پاس اُن کے لیے نصیحت اور وہ
عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾	اپنی ہی نصیحت سے مُنہ موڑے ہُوئے ہیں ﴿۷۱﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ	کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی معاوضہ، حالانکہ صلہ
رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ	تمہارے رب کا کہیں بہتر ہے اور وہ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۷۲﴾
وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ	اور واقعہ یہ ہے کہ تم تو بلاتے ہو اُن کو
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾	سیدھے راستے کی طرف ﴿۷۳﴾
وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور بلاشبہ وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر
عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾	سیدھے راستہ سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں ﴿۷۴﴾
وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ	اور اگر رحم کریں ہم اُن پر اور دُور کر دیں اُن کی تکلیف
لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾	تو ضرور اصرار کریں وہ اپنی سرکشی پر اور بھٹکتے پھریں ﴿۷۵﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ	اور یقیناً ہم نے مبتلا کیا ہے اُن کو عذاب میں
فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ	لیکن نہ جھکے یہ اپنے رب کے حضور
وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾	اور نہ اُنہوں نے عاجزی اختیار کی ﴿۷۶﴾

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا	یہاں تک کہ جب کھول دیں گے ہم ان پر دروازہ
ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ	سخت ترین عذاب کا تو یکایک وہ
فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾	اس حالت میں مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے ﴿٧٧﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ	اور وہی تو ہے جس نے بنائے تمہارے کان،
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ	آنکھیں اور دل و دماغ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾	مگر کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ﴿٧٨﴾
وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾	اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ﴿٧٩﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے
وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ	اور اُسی کے ہاتھ میں ہے بدلنا رات اور دن کا
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾	کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿٨٠﴾
بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾	مگر یہ لوگ کہتے ہیں ویسی ہی بات جو کہی تھی پہلوں نے ﴿٨١﴾
قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا	کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾	اور ہڈیاں تو کیا واقعی ہم پھر دوبارہ اُٹھائے جائیں گے؟ ﴿٨٢﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا	یقیناً دھمکی دی گئی تھی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی
هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ	اسی بات کی اس سے پہلے بھی، نہیں ہیں یہ باتیں مگر
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾	کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿٨٣﴾

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ	ان سے پُوچھو کس کی ہے یہ زمین اور جو بستے ہیں
فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾	اس میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿۸۴﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾	تو وہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کہو پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿۸۵﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	ان سے پُوچھو کون ہے مالک سات آسمانوں کا
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾	اور مالک ہے عرش عظیم کا؟ ﴿۸۶﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾	وہ ضرور کہیں گے، اللہ۔ کہو پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ ﴿۸۷﴾
قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ	اُن سے پُوچھو کون ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے اقتدار
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ	ہر چیز کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور کوئی پناہ نہیں دے سکتا
عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾	اس کے مقابلے میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿۸۸﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾	وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہو پھر کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو تم؟ ﴿۸۹﴾
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ	اصل بات یہ ہے کہ لائے ہیں ہم اُن کے سامنے حق
وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾	اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ	نہیں بنایا اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہیں ہے اس کے ساتھ
مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ	کوئی دوسرا معبود اگر ایسا ہوتا تو لے کر چل دیتا ہر معبود
بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا	اپنی مخلوق کو اور وہ چڑھ دوڑتے
بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ	ایک دوسرے پر۔ پاک ہے اللہ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾	ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں (اس کے بارے میں) ﴿۹۱﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى	وہ تو جاننے والا ہے ہر چھُپے اور کھُلے کا اور وہ بلند و بالا ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾	ان سب چیزوں سے جنہیں یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٩٢﴾
قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ	(اے نبیؐ) دُعا کرو اے میرے مالک! اگر تو دکھائے مجھے
مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾	وہ عذاب جس سے اُنہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿٩٣﴾
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾	تو اے میرے مالک! نہ کیجیو مجھے شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿٩٤﴾
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا	اور یقیناً ہم اس بات پر کہ ___ دکھائیں ہم تم کو وہ عذاب جس کی
نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾	ہم اُنہیں دھمکی دے رہے ہیں ___ پُوری طرح قادر ہیں ﴿٩٥﴾
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۗ	اے نبیؐ جواب دو بُرائی کا اُس طریقے سے جو بہترین ہو
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾	ہم خوب جانتے ہیں ان باتوں کو جو یہ بنا رہے ہیں ﴿٩٦﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ	اور دُعا کرو اے میرے مالک! مَیں تیری پناہ طلب کرتا ہُوں
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾	شیطانوں کی اکساہٹوں سے ﴿٩٧﴾
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ	اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک!
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾	اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (بوقتِ موت) ﴿٩٨﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ	(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب آن کھڑی ہوگی
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ	ان میں سے کسی (کے سر) پر موت تو کہے گا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾	اے میرے مالک! مجھے واپس بھیج دے ﴿٩٩﴾

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ	اُمید ہے کہ مَیں کروں گا نیک عمل اپنی چھوڑی ہُوئی دُنیا میں
كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ	ہرگز نہیں ، یہ تو بس ایک بات ہے جو
هُوَ قَآئِلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ	وہ کہہ رہا ہے ۔ اب تو اُن کے پیچھے
بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝١٠٠	برزخ ہے اُس دن تک کہ سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ۝١٠٠
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ	پھر جب پھونکا جائے گا صور تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناتے
بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١٠١	اُن کے درمیان اُس دن اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ۝١٠١
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے
فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٠٢	سو وہی فلاح پائیں گے ۝١٠٢
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ	اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے سو وہی ہیں
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو
فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝١٠٣	اور جہنم میں یہ ہمیشہ رہیں گے ۝١٠٣
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	جھلس دے گی اُن کے چہروں کو آگ
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝١٠٤	اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہوں گے ۝١٠٤
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى	اُن سے کہا جائے گا کیا ایسا نہیں تھا کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝١٠٥	تمہارے سامنے اور تم اُنہیں جھٹلایا کرتے تھے ۝١٠٥
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ	وہ عرض کریں گے اے ہمارے مالک ! چھا گئی تھی
عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝١٠٦	ہم پر ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ ۝١٠٦

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا	یہاں سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں
فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾	تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے ﴿١٠٧﴾
قَالَ اخْسَـُٔوْا	ارشاد ہوگا دُور ہو جاؤ میرے سامنے سے اور پڑے رہو
فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾	اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿١٠٨﴾
اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ	صُورتِ حال یہ ہے کہ تھا ایک گروہ
مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ	میرے بندوں میں سے جو دُعا مانگا کرتا تھا کہ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا	"اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	سو بخش دے تُو ہمیں اور ہم پر رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے" ﴿١٠٩﴾
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا	تو اُڑایا کرتے تھے تم اُن کا مذاق
حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ	یہاں تک کہ غافل ہوگئے تم (ان کی ضد میں)
ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾	میری یاد سے اور تم ان کی ہنسی اُڑاتے رہے ﴿١١٠﴾
اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ	بے شک میں بدلہ دے رہا ہوں انہیں
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ	آج اُن کے صبر کا
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾	اور یقیناً وہی ہیں کامیاب ﴿١١١﴾
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ	ارشاد ہوگا کتنی مُدّت رہے تم
فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾	زمین میں سالوں کے حساب سے؟ ﴿١١٢﴾

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ	وہ کہیں گے رہے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصّہ،
فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾	پوچھ لیجیے شمار کرنے والوں سے ﴿۱۱۳﴾
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا	ارشاد ہوگا، نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑی دیر
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	کاش! تم جانتے اس حقیقت کو ﴿۱۱۴﴾
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ	کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے جو پیدا کیا ہے تم کو
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ	یہ بے مقصد تھا اور یہ کہ تم
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾	ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ ﴿۱۱۵﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ	سو بالا و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾	جو مالک ہے عرشِ کریم کا ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور جس نے پکارا اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ	کسی دوسرے معبود کو، نہیں ہے کوئی دلیل
لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا	اس کے پاس اس بات کی، تو یقیناً
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ	اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ	واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پاتے
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	ایسے کافر ﴿۱۱۷﴾
وَقُلْ رَّبِّ	اور اے نبی دُعا کرو اے میرے مالک!
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ	بخش دے اور رحم فرما اور تُو ہے
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	سب سے بہتر رحم فرمانے والا ﴿۱۱۸﴾